چراغ ہدایت
۱۳۰۹ھ

اطلاع معلوم ہو کہ ہر مسلمان پر خدا کے سب حکموں کا بجالانا واجب ہے سب سے پہلا نماز
پڑھنا واجب ہے مرد ہو یا عورت ہو جیسا کہ خداوند کریم نے قرآن شریف میں فرمایا ہے
وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ یعنی نہیں پیدا کیا جنات کو اور انسان
کو مگر عبادت کے واسطے اور واجب ہے کہ نماز موافق حکم خدا اور رسول اور امام علیہم السلام کے صحیح ہو سو جو وقت میں
آدمی حکم خدا یعنی قرآن کے معنی نہ سمجھتا ہو اور حکم پیغمبر یعنی حدیث کے معنی نہ سمجھتا ہو تو تقلید کرنا واجب ہے معنی
تقلید کے یہ ہیں کہ ایک مجتہد جامع الشرائط یعنی عالم عادل کے فتوی کے موافق حکم خدا بجالانا۔ اسواسطے
اس کتاب کے پڑھنے والے صاحبوں کی خدمت میں عرض ہے کہ نماز کے مسائل اور اپنی قرائت یعنی الحمد اور
سورہ اور تشہد اور دوسرے واجبات اور مستحبات وغیرہ کو جو ہر نماز میں پڑھنا واجب ہے اور اس کتاب میں لکھی ہیں کسی جاننے
والے استاد کے پاس درست یاد کر کے نماز میں پڑھیں اور اس بندہ گنہگار کو ہر نماز کے بعد دعائے خیر سے یاد کریں

والسلام

مطبع حسینی لکھنؤ میں
طبع ہوئی

اشتہار

ہر خاص و عام کے لیے یہ اشتہار شائع کیا جاتا ہے کہ مطبع ابو العلائی مین کام ہر قسم کا صاف و شفاف و صحیح اور ارزان طبع ہوتا ہے اور ذاتی کتابین قانونی اور غیر قانونی بھی طبع ہوا کرتی ہین اور دکان واقع گلزار پر ہر قسم کی کتابین موجود ہین اور قیمت بھی ارزان ہے تا کہ خریدارون کو گران نہ گذرے —

بالفعل قانون شہادت معہ خلاصہ اور اسیطرح معاہدہ معہ خلاصہ طبع ہوا ہے جسکی قیمت یہ ہے —

قانون شہادت قسم اول	۱۲ر
" " قسم دوم	۸ر
قانون معاہدہ قسم اول	۱۲ر
میعاد سماعت	۶ر
گشتی ۲ دیوانی قسم اول	۱۲ر
گشتی ۳ فوجداری معہ تتمہ ایکٹ، ۱۳۰۶ع مطبوعہ مفید دکن	۵ر
فتاوی اردو ہر چہار جلد نولکشوری بلا محصول	سہ
غایۃ الاوطار اردو ہر چہار جلد " "	عہ

اسیطرح ہر قسم کی کتابین موجود ہین جسکی فہرست بعد چندے ہدیہ ناظرین ہوگی —

المشتہر

سید حسین تاجر کتب و خادم مطبع ابو العلائی گلزار حوض حیدر آباد دکن

فروع دین

یعنی دین کی شاخین جنہ مین بعضے عالم آئمہ کہتی ہیں اور بعضے عالم دس کہتی ہین اسلیئے اس کتاب مین دس کا بیان کیا ہی اوّل نماز دوسری روزہ تیسری حج چوتھی زکوۃ پانچوین خمس چھٹی جہاد ساتوین امر بالمعروف آٹھوین نہی از منکر نوین تولا دسوین تبرا + + +

معنی فروع دین کا

اوّل نماز یعنے ہر روز پانچ وقت کی نماز اور دوسرے گیارہ قسم کی نماز ہین جو تفصیل سے لکھی ہین وہ پڑھنا واجب ہی بالغ شرعی پر بیٹے کو پندرہ برس ہونی سے اور بیٹی کو نو برس پورے ہونے سے واجب ہوتا ہی ہر روز پانچ وقت کی نماز سترہ رکعت ہین صبح کی دو رکعت ہین اور ظہر کی چار رکعت ہین عصر کی چار رکعت ہین مغرب کی تین رکعت ہین عشا کی چار رکعت ہین یہ سب ملکر سترہ رکعت ہین

بیان نماز پڑھنے کے فائدون کا

نماز پڑھنی کے فائدون مین بہت سی کتابین لکھی ہوئی ہین جیسا کہ حدیث مین ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہی کہ نماز ستون دین ہے یعنے دین کا تھم ہی اور بہترین عبادت ہی اور حدیث مین وارد ہی کہ کوئی بندہ خدا سے نزدیک نہین ہوتا بعد پہچاننے خدا کے ساتھ کسی چیز کے جو بہتر نماز سے ہو اور نماز سے نزدیکی خدا کی حاصل ہوتی ہی اور دوسری حدیث مین فرمایا ہی کہ بندہ سوال کیا جائیگا نماز سے اگر اسکی نماز درست ہی تو باقی سب اعمال قبول ہوینگی اور اگر نماز درست نہین ہے سب اعمال اسکی پھیر دیے جائینگے اور جسکی نماز کسی عذر کے سبب سے قضا ہو گئی ہو تو عورت ہو یا مرد ہو جلدی ادا کرے کہ دنیا سے قرض اپنے سر پر رکھکر نہ مرجاوے اور **فائدے** نماز پڑھنے

کے بہت مین او سمین سے پینتالیسؔ فائدے یہ ہین کہ کتاب جامع الاخبار مین وارد ہو کہ جناب
رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز پنجگانہ خوشنودی خدا کی ہو اور دوستی فرشتون کی ہو
اور طریقہ پیغمبرونکا ہو اور نور معرفت کا ہو اور دعا اور اعمال قبول ہوتے مین اور برکت ہوتی ہو
رزق مین اور راحت بدن مین اور ہتیار ہو دشمنون پر ناگوار ہو شیطان پر اور نماز شفیع ہے
درمیان صاحب او ر ملک الموت کی اور چراغ ہی قبر مین اور فرش ہے دونون پہلو کے نیچے قبر مین
جواب ہی نکیرین کا قبر مین اور ہمنشین ہے خوشی آور مصیبتون مین ہمراہ چلنی والی ہو قبر مین اور آراستگی
دین کی پانچ وقت کی نماز ہو اور چراغ مومن کے دل کا نماز ہو رکن مومن کا نماز ہو اور قیمت
بہشت کی پانچون وقت کی نمازین ہین اور چھٹی مومن کے نجات کی آگ سے یعنی جہنم کا چھٹکارا پانچ
وقت کی نماز ہو اور نیکی دنیا و آخرت کی نماز ہو اور نماز سے جدا ہوتا ہی مومن کافر سے اور جدا
ہوتا ہی مخلص منافق سے اور حضرت نے فرمایا نماز ستون ہے دین کا اور پشت و بنیاد ہو نیکی اور
نماز سے حاجت برآتی ہو اور نماز آرائش ہو اسلام کی اور نماز توبہ ہو توبہ کرنیوالونکی اور نماز یادگذاری
ہو احسان کی اور نماز مومن کے چہرہ کا نور ہو اور عزت ہو مومن کی اور اسی نماز سے فرشتے طلب
آمرزش کرتے مین یعنی فرشتے نماز پڑھنے والون کی مغفرت چاہتے ہین اور نماز ناک رگڑتی ہے
ملحدون کی قہر ہے شیاطین پر اور کفارہ ہو تمام گناہونکا اور قلعہ ہے تمام بلا کا اور نمازنکو سبب سے
گواہی قبول کیجاتی ہو اور نماز رونق وآبادی ہو سب مسجدونکی اور یہی نماز مہر ہو حوران بہشتی کا
اور اسی نماز سے لگائی جاتی ہین درخت بہشت مین اور اسی نماز سے خدا نثار کرتا ہو رحمت کو اپنی نماز

پڑھنے والون پہ	بیان عذاب وعقاب نماز ترک کرنے کا	

ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جسنے ایک وقت عمدًا نماز کو ترک کیا یہان تک کہ وقت گذر جائے وہ شخص عذاب کیا جائیگا کئی حقب اور ہر حقب اسّی برس کا ہوگا اور ہر برس تین سو ستر دن کا ہوگا

نماز ترک کرنے والون کے بیان مین

نماز ایک جس شخص نے ترک کی / تو خون اُسنے اپنا کیا بےخبری
اگر دو نمازون کا تارک ہوا / تو گویا کہ خون اِک نبی کا کیا
ہوئی تین وقتون کی جس سے قضا / تو کعبہ کو اُس شخص نے ڈھا دیا
دیا چار وقتون کو گر ہاتھ سے / تو ایسا ہے جیسا کہ اُس شخص نے
زنا اپنی مادر سے ہفتاد بار / کیا عین کعبہ مین اے ہوشیار
جو تارک ہوا پانچ اوقات کا / بیان کیا کرون اُسکے حالات کا
ندا اُسکو کرتا ہے یون بے نیاز / یہ تو نے جو کی ترک میری نماز
ہوا میری طاعت سے بیزار تو / غضب کا ہوا اب سزاوار تو
بہت مین بھی بیزار ہون تجھسے اب / خدا اور اپنے لیے کر طلب
میرے آسمان و زمین سے نکل / کہین اور رہ جا کے اے بدعمل

اور پیغمبر نے نماز کو ضایع کرنے والے اور سبک کرنیوالے کے حق مین فرمایا ہے ابیات

یہ ارشاد کرتے ہین شاہ حجاز / سبک اور ضایع کرے جو نماز
نہین مجھسے اور میری امت سے وہ / بہت دور ہے حق کی رحمت سے وہ

دوسرا روزہ یعنی رمضان کے مہینے مین یہ چاند سے وہ چاند تک روزہ رکھنا واجب
ہے ہر بالغ شرعی پر بیٹے کو پندرہ برس ہونیسے اور بیٹی کو نو برس پورے ہونیسے تیسرا حج یعنی مکہ کو
جانا جب آنے جانیکا اور اُسکے جورو بچون کا خرچ ہوئے تب جانا واجب ہے چوتھی زکوۃ
یعنی ایک برس تک صندوق مین چالیس روپیہ رکھے ہوویں تو اُسمین سے ایک روپیہ
زکوۃ نکالنا واجب ہے یہ حق مستحق فقیرون کا ہے اور اسی حساب سے جتنا روپیہ ہو پانچوین
خمس یعنی کمائی مین سے جو سب خرچ نکالکر جو باقی رہے اُسمین سے پانچوان حصہ خمس نکالنا واجب ہے
اُسمین سے آدھا حق مستحق سادات کا ہے جو غریب محتاج ہین اور آدھا امام کا حق ہے جو غائب ہین
جبتک کہ امام ظہور نکرین تب تک امام کا حق نائب امام حاکم شرع یعنی مجتہد جامع الشرائط کو
پاس پہنچانا چاہیے چھٹے جہاد یعنی راہ خدا مین کفارون سے جنگ کرنا امام کے حکم سے
ساتوین امر بالمعروف یعنی جو خدا نے حکم کیا ہے اگر کوئی برادر مومن نہین کرتا ہو تو اُسکو
بتلانا آٹھوین نہی عن المنکر یعنی خدا نے جو منع کیا ہے اگر کوئی برادر مومن کرتا ہووے اوسکو
منع کرنا نوین تولا یعنی چودہ معصوم علیہم السلام اور اُنکے دوستون سے دوستی رکھنا
دسوین تبرا یعنی چودہ معصوم علیہم السلام کے دشمنون سے بیزاری رکھنا

اداب واجب بیت الخلا کے

یعنی آداب پاخانہ کی دس ہین اول چھپانا آگے پیچھے کا سوای اپنی جورو کے اور اپنی
خریدی ہوئی لونڈی غیر آزاد اور غیر شوہردار کے اور بے سمجھ بچے کے دوسری نہ بیٹھنا قبلہ
کیطرف منہہ کرکے تیسرے نہ بیٹھنا قبلہ کیطرف پیٹھ کرکے چوتھی نہ بیٹھنا کان محترم ۲ جیسے

وغیرہ مین پانچوین نہ بیٹھنا ملک غیر مین بغیر حکم مالک کے چھٹی دھونا مخرج بول یعنے پیشاب کی جگہ کا پاک پانی سے ایکدفعہ اگرچہ تین دفعہ دہونا افضل ہے اور اگر پیشاب پھیلا ہو تو دو دفعہ دھونا واجب ہے اور پائخانہ کی جگہ کو نجاست نکل جانیکے بعد ایکدفعہ دہونا واجب ہے ساتوین پاک نکرنا پائخانہ کی جگہ کا سرگین سے یعنی کنڈے اور اوپلے سے آٹھوین پاک نکرنا اون چیزون سے کہ جو صاحب حرمت ہون مثل نان اور آب زمزم وغیرہ کے اور اسیطرح غیر کے مال سے بغیر حکم کے نوین پاک نکرنا پائخانہ کی جگہ کو ہڈی سے دسوین پاک نکرنا مخرج غایت کا یعنے پائخانیکی جگہ کا اوس ہاتھہ سے کہ جسمین انگوٹھی ہو اور اوسپر خدا اور رسول کا نام نقش ہون

استبرے کا بیان

جاننا چاہیے کہ استبرا سنت ہی اور طریقہ استبرکا یہ ہے کہ پیخانیکی جگہ سے پیشاب کی جگہ کی جڑ تک بیچ کی انگلی سے تین دفعہ کھینچے بعد اوسکے کلمہ کی اونگلی کو نیچے اور انگوٹھے کو اوپر پیشاب کی جگہ کی رکھکر قوت سے تین دفعہ اوسکے سر تک کھینچے بعد اوسکے پیشاب کی جگہ کے سر کو تین دفعہ نچوڑے اور فائدہ استبرے کا یہ ہی کہ اگر بعد استبرے کے کوئی مرد رطوبت دیکھے اور نجانے کہ پیشاب ہی یا دوسری چیز ہی تو وہ رطوبت مرد کی پاک ہے اور اگر بعد وضو کے ظاہر ہو تو وضو اوسکا باطل نہین ہوتا اور اگر استبرا نہین کیا ہو تو وہ رطوبت مرد کی نجس ہے اور وضو بھی اوس سے ٹوٹ جاتا ہی

بیان نماز کا

جان تو کہ نماز واجب بارہ قسم کی ہی پہلی نماز ہر روز پانچ وقت کی ہی۔ دوسری نماز جمعہ کی ہی تیسری نماز آیات کی یعنی چاند گہن سورج گہن وغیرہ کی چوتھی نماز طواف کعبہ کی پانچوین

نماز عیدین یعنی رمضان کی عید اور بقرعید کی عید کی چھٹی نماز استخارہ یعنی کسی نیت کی نماز کو جارہ سے لیا ہو ساتوین نماز باپ کی جو بڑے بیٹے کو پڑھنا واجب ہے اگر باپ سے ترک ہوئی ہو آٹھوین نماز عہد یعنی خدا سے وعدہ کیا ہو نوین نماز نذر کی یعنی منّت کی دسوین نماز قسم کی گیارھوین نماز احتیاط کی یعنی ہر روز کی نماز مین شک کیا تو پڑھنے کی نماز بارھوین نماز میت کی

مقدمات نماز واجب چھہ مین

مقدمات یعنی نماز پڑھنے کے آگے چھہ چیزین ہونا چاہیے اگر انمین سے ایک چیز بھی کم ہو تو نماز باطل ہوتی ہے اوّل طہارت یعنی وضو و غسل اور تیمم دوسرے ازالہ نجاست یعنے دور کرنا نجاست کا اپنے بدن اور کپڑون سے اور سر کے بالون وغیرہ سے سر سے پاون تک۔ اگر نماز پڑھنے کی جگہ نجس ہو اور خشک ہو تو مضائقہ نہین رکھتا لیکن سجدہ کی جگہ پاک ہونا چاہیے تیسرے ستر عورت یعنے نماز کے وقت مین مرد کو آگا پیچھا چھپانا واجب ہے۔ اور عورت کو واسطے تمام بدن چھپانا واجب ہے یہانتک کہ سر کے بالون کو بھی چھپانا واجب ہے مگر منھ اور ہاتھ گٹے تک کھلے ہون تو مضائقہ نہین لیکن یہ بھی چھپانا بہتر ہے چوتھے وقت یعنی جو نماز پڑھنی چاہتا ہو اُس نماز کا وقت ہونا چاہیے پانچوین قبلہ یعنی قبلہ کیطرف سیدھا کھڑے ہو کر نماز پڑھنا چھٹے مباح ہونا مکان نماز کا یعنی غصبی نہو

بیان وضو کا جو واجب ہے

دو دھونا اور دو مسح کرنیکو وضو کہتے ہین یعنی منھ کا دھونا سر کے بال اُگنے کی جگہ سے ٹھوڑی تک لمبائی مین اور چوڑائی مین انگوٹھا اور بیچ کی انگلی مین سماوے اتنا منھ دھونا واجب ہے۔ اور دھونا دونون ہاتھون کا کہنی سے انگلیون کے سر تک اور مسح کرنا آگے کے سر کا تالو سے بال اُگنے کی جگہ تک اور مسح کرنا دونو پاؤن

کا اونگلیون کے سر سے اوپر تک

وضو مین سولہہ شرطین واجب ہین

اوّل نیت یعنی دل مین قصد کرنا کہ وضو کرتا ہون واسطے نماز کے قربتاً الی اللہ۔ اور اگر نماز کا وقت نہوا ہو تو فقط قربتاً الی اللہ کہے۔ دوسری ترتیب یعنی اوّل مُنہ دہونا بعد اسکے داہنا ہاتہہ بعد بایان ہاتہہ دہونا۔ اوسکے بعد سر کا مسح۔ اُسکے بعد سیدہے پاؤن کا مسح۔ اوسکے بعد بائین پاؤن کا مسح کرنا تیسری موالات یعنی ایک کے بعد ایک جلدی جلدی دہونا چاہیے اسطرح سے کہ اگلا سوکہہ نجاوے چوتہی۔ خود اپنے ہاتہہ سے اپنا وضو کرنا یعنی دوسرے سے اپنا وضو نکروانا مگر جسوقت کہ بیمار ہو ہاتہہ پاؤن نہ ہل سکین تب دوسرے کے ہاتہہ سے وضو کروانا درست ہے پانچوین پانی خالص اور مباح ہونا یعنی غیر کا پانی نہین ہونا چہٹی۔ پانی نجس نہین ہونا۔ ساتوین پانی مضاف نہین ہونا یعنی مثل گلاب وغیرہ کے کوئی چیز دوسری ملی نہو اور مشتبہ مضاف کے ساتہہ بہی نہو آٹہوین پانی مشتبہ غصبی کے ساتہہ نہو یعنی ایک پانیکا برتن اپنا ہو اور دوسرا پرایا ہو اسمین نہ پہچانے کہ اپنا کونسا ہے مشتبہ غصبی اسکو کہتے ہین تو دونو برتن سے بہی وضو نکیا چاہیے نوین پانی مشتبہ نجس پانیکے ساتہہ نہو جیسا کہ دو پانی ہین ایک مین نجاست گری ہے یقین حاصل نہین ہوتا کہ نجاست کا چہینٹا کسمین گرا تہا تو اُن دونو پانی سے بہی وضو نکرنا۔ دسوین غسالہ استنجا نہو یعنی پاخانہ اور پیشاب کے دہوون کا پانی نہو گیارہوین خوف ضرر نہو یعنی وضو کرنیسے خوف بیمار ہونیکا نہو بارہوین جس جگہہ وضو کرتا ہے وہ جگہہ مباح ہو یعنی غصبی نہو تیرہوین وضو کرنے کے آگے اعضائے وضو پاک ہونے چاہیین یعنی دونو ہاتہہ اور منہہ اور مسح کرنیکی جگہہ پاک ہونا چاہیے

چودہوین وضو کے پانیکا باسن اور وضو کے پانی گرنیکی جگہ مباح ہو یعنی غصبی نہو اور سونے چاندیکی بھی باسن نہو - پندرہوین تمام مُنھ کے دُھونے مین اور ہاتھون کو دہونے مین اوپر سے نیچے کی طرف دُہووے یعنی نیچے سے اوپر انہ دُھووے اور ہاتھکی رطوبت سے مسح کرے یعنی مسح کرنیکے واسطے دوسرا پانی نہ لیوے اور اگر ہاتھ سوکھ گیا ہو تو اعضائے وضو مین جہان رطوبت باقی ہو وہان سے لیوے اور ہتیلی سے یا اُونگلیون سے مسح کرنا چاہیے - سولہوین اعضائے وضو مین کوئی چیز پانی کے پہنچنے مین مانع نہو مثل چکنائی اور سیاہی اور موم اور انگوٹھی وغیرہ کے اور مثل ناخن کے اور اسکے میل کے اور اسیطرح مسح کرنیکی جگہ مین بھی کوئی چیز مانع نہو اور اگر پاؤن کے ناخن حد سے زیادہ بڑھ گئے ہون تو اونکا نکالنا واجب ہے

غسل کرنیکی ترتیب کا بیان

جان تو کہ غسل دو قسم کا ہے ایک ترتیبی - ایک ارتماسی - اور اسکی بھی سولہہ شرطین واجب ہین جیسا کہ وضو مین بیان ہوئے ہین مگر موالات یعنی جلدی جلدی دُہونا غسل ترتیبی مین واجب نہین ہے سوائے غسل استحاضہ کے اور غسل ارتماسی مین ترتیب واجب نہین ہے

غسل ترتیبی کا بیان

جان تو کہ غسل ترتیبی مین نیت کے بعد اول سر اور گردن کو دہونا بعد سیدہے طرفکا آدھا بدن دہونا بعد بائین طرف کا آدہا بدن دُہونا اور آگے پیچھے کو اور ناف کو دونو طرف مین ملا کر دہونا بہتر ہے ❊

غسل ارتماسی کا بیان

جان تو کہ غسل ارتماسی مین نیت کے ساتھ پانی مین غوطہ مارنا یعنی پانیکی اندر جانا اور دریا

اور حوض وغیرہ مین بھی غسل ترتیبی کرسکتا ہی یعنی پہلے سر اور گردن کی نیت سے غوطہ مارے
بعد سیدھے آدھے بدن کی نیت سے ایک غوطہ مارے بعد بائین آدھے بدن کی نیت سے
ایک غوطہ مارے اور سوائی غسل جنابت کے باقی سب غسلون مین نماز کے واسطے وضو کرنا واجب ہے
یعنی غسل جنابت مین وضو نہین کرنا

غسل واجب کا بیان

جان تو
کہ غسل واجب چھہ ہین پہلا غسل جنابت - دوسرا غسل مس میت تیسرا غسل میت چوتھا
غسل حیض پانچوان غسل استحاضہ چھٹا غسل نفاس - یہ آخر کی تین غسل خاص عورتون
کے واسطے ہین +

تیمم کا بیان

جان تو کہ تیمم بدل ہوتا ہے
وضو سے اور بدل ہوتا ہے غسل سے جسوقت پانی کا استعمال نکر سکے بیماری کے سبب سے
یا پانی نہونے کے سبب سے یا بہت سردی ہونیکے سبب سے اگر پانی کا استعمال کرے
تو بیمار پڑے جسوقت مین پانی گرم کرنا ممکن نہو تب تیمم کرنا واجب ہے +

تیمم کی صورت کا بیان

جان تو کہ خاک یا زمین جو پاک ہو نیت کرکے دونون ہاتونکو ملاکر برابر ایک دفعہ مارے اسکے
بعد دونون ہاتھون کو برابر ملاکر ہتیلیون کو سر کے بال اوگنے کی جگہہ سے ناک کی جڑ تک ایسا
کہ دونو بھوین ہتیلیون کے اندر داخل ہون اوپر سے نیچے تک کھینچے اور اسکے بعد بائین ہاتھ
کو سیدھے ہاتھ کی پیٹھ پر گٹے سے انگلیون کے سر تک کھینچے اور اسکے بعد سیدھے ہاتھ کو
بائین ہاتھ کی پیٹھ پر گٹے سے انگلیون کے سر تک کھینچے اور اگر دو دفعہ ہاتھون کو زمین
پر مارے تو بہتر ہے ایکدفعہ واسطے پیشانی کے اور ایکدفعہ واسطے دونون ہاتھون کے -

تیمم چھ چیز پر کر سکتا ہے

اوّل خاک دوسری زمین تیسری ریتی چوتھی پتھر پانچویں غبار والی چیز مثل توشک اور لحاف اور تکیہ وغیرہ کے کہ جسپر غبار جمع ہوا ہو چھٹی گیلی مٹی پر جب نہ سکھلا سکے اسی ترتیب کے موافق تیمم بجالاوے - جاننا چاہیے کہ جس چیز پر تیمم کرتا ہے وہ چیز نجس نہو اور مشتبہ نجس کے ساتھ نہو اور غصبی نہو اور مشتبہ غصبی کے ساتھ نہو مثل حکم پانی کے جو گذرا اور خاک میں کوئی دوسری چیز ملی نہو یعنی خاک خالص ہو اگر تیمم بدل وضو کے ہے تو وضو کی نیت کرنا اور اگر تیمم بدل غسل کے ہے تو غسل کی نیت کرنا اور اگر دو تیمم اوسپر واجب ہیں تو ایک تیمم وضو کے بدلے اور ایک تیمم غسل کے بدلے دو تیمم کرنا اور تیمم میں بھی واجبات وضو سب واجب ہیں یعنی وہ سولہ شرطیں جو وضو میں بیان ہوئیں وہ سب تیمم میں بھی ادا کرنا چاہیے

نواقض وضو

یعنی وضو کی توڑنیوالی چیزیں تیرہ ہیں اوّل پیشاب کا نکلجانا دوسرے پاخانہ نکل جانا - تیسرے سوجانا چوتھی بیہوش ہوجانا پانچویں حیض چھٹے استحاضہ ساتویں نفاس جو عورتوں کو ہوتا ہے آٹھویں مس میت نویں رطوبت مشتبہ ببول یعنی پیشاب کرنیکے بعد جو رطوبت نکلتی ہے اور معلوم نہووے کہ وہ کیا ہے اگر استبرا نکیا ہو دسویں ریاح یعنی ہوا کا نکلجانا گیارہویں جنابت بارہویں مستی تیرہویں دیوانگی -

نجس ہوئی سو چیزوں کو پاک کرنے کے بیان میں

جان تو کہ ہر نجس ہوئی سو چیز کو اتنا دہووے کہ نجاست نکل جاوے اور بعد نجاست نکلجانے کے

کے دو دفعہ دہووے اور دو دفعہ نچوڑے اگر وہ چیز نچوڑنے کے قابل ہو اور اگر وہ چیز نچوڑنے کے قابل نہو تو دو دفعہ دہووے مگر آب کثیر مین مثل باوڑی اور گڑا اور دریا وغیرہ کے ایکدفعہ دہونا اور ایکدفعہ نچوڑنا کفایت کرتا ہے بلکہ آب کثیر مین نچوڑنا ضرور نہین اور اسیطرح کوئی جگہ نجس ہو اور اسپر برسات برسے یا کوئی نجس چیز کو برسات مین رکھے تو عین نجاست نکل جانے کے بعد پاک ہو جاتی ہے اور اسیطرح برتن کو دو دفعہ غوطہ دیوے تو برتن بھی پاک ہو جاتا ہے اور آب قلیل سے یعنی تھوڑے پانی سے دہووے تو پہلے برتن کی نجاست کو دہووے اور بعد نجاست نکلجانے کے دو دفعہ پانی بہر کر خالی کر دیوے تو نجس برتن پاک ہو جاتا ہے اور جو برتن شراب سے نجس ہو گیا ہے تو سات دفعہ دہونا بہتر ہے اور اسیطرح سے کسی برتن مین چوہا یا جنگلی مر گیا تو اوس برتن کو بھی سات دفعہ دہونا بہتر ہے اگرچہ آب کثیر مین عین نجاست نکلنے کے بعد ایک دفعہ غوطہ دینا کفایت کرتا ہے اور کسی برتن مین کتے نے پانی پیا ہو یا کتے نے چاٹا ہو یا اوسکے منہ کا پانی گرا ہو تو اوس برتن کو تین دفعہ دہونا چاہیے اس طریقے سے کہ اول اوسمین سوکھی خاک ڈالکر ملے بعد خاک اور پانی ملا کر ملے اور بعد دو دفعہ دہووے اگر آب قلیل ہو اور اگر آب کثیر ہو تو خاک ملنے کے بعد دو دفعہ غوطہ دیوے اور ہاتھ یا پاؤن یا دم کتے کی لگی ہو تو بھی ایسا دہونا بہتر ہے اور اگر گوشت یا کوئی اناج نجس ہو گیا ہو تو اوسکو اگر کسی پاک برتن مین رکھکر یا کپڑے مین باندھکر پاک کرنا چاہے تو آب کثیر مین ایک دفعہ غوطہ دیوے تو پاک ہو جاتا ہے اگرچہ تین دفعہ دہونا بہتر ہے اور اوسکے ساتھ وہ برتن یا کپڑا ہو وہ بھی پاک ہو جاتا ہے اور اگر سخت زمین نجس ہو گئی ہو تو اوسپر پانی بہاوے اور جہان پانی جمع ہووے اوسکو پاک کپڑونسے [illegible]

کے اُٹھا لیوی یا زمین میں سوراخ کرے کہ وہ پانی زمین کے اندر چلا جاوی تو وہ زمین پاک ہوجاتی ہے

بیان نجاستون کا یعنے نجس چیزین بارہ ہین

پہلا پیشاب۔ دوسرا پاخانہ آدمی کا اور ہر حیوان حرام گوشت کا جو خون جہندہ رکھتا ہو۔ تیسرا خون۔ چوتھی منی۔ پانچوین میت ہر حیوان کی جو خون جہندہ رکھتی ہو۔ اگر چہ حیوان حلال گوشت ہو مگر انسان کی میت جو مومن ہو غسل دینے کے بعد پاک ہوجاتی ہے۔ چھٹے کتا۔ ساتوین جنگلی سور۔ آٹھوین کافر اور مشرک۔ نوین شراب۔ دسوین جوش کھایا ہوا انگور اور کشمش کا پانی۔ گیارہوین جوش کھایا ہوا خرما اور اسکا پانی اور ہر نشہ والی چیز جو اصل مین پانی ہو۔ بارہوین فقاع یعنے جو کہ بھگو کر بناتے ہین اور اوس مین نشہ ہوتا ہے

مطہرات یعنی پاک کرنیوالی چیزین مقولہ ہین

اول پانی کہ وہ پاک کرتا ہے بہت چیزون کو یہانتک کہ نجس پانی کو بھی پاک کرتا ہے مگر پاک کرنیوالا پانی آب کثیر ہو یعنے کر۔ یا جاری یعنے بہتا ہوا یا برسات۔ یا چشمہ۔ یا کنوان ہو۔ اور وہ نجس پانی اسمین ملکر ایک ہو جاوے تو پاک ہوجاتا ہے مگر آب مضاف مثل گلاب اور عرق کیوڑہ وغیرہ کے نجس ہوا ہو تو پاک نہین ہوتا دوسری زمین کہ وہ پاک کرتی ہے پاؤن کے تلوؤن کو اور جوتے کے تلے کو اور گاڑی کے چاک کے پٹے کو جو زمین پر گھستا ہے اور مثل اُسکے ہر چیز جو رستہ چلنے مین زمین پر گھستی ہے بشرطیکہ زمین پاک ہو اور خشک ہو اور اتنا ملے یا گھسے کہ عین نجاست نکل جاوے تیسری آفتاب کہ وہ پاک کرتا ہے نجس زمین

کو اور حصیر کو اور بوریا یعنی چٹائی کو اور دیوار کو اور کوٹھے کو بث طلکیہ یہ سب چیزین گیلی ہون اور آفتاب سے خشک ہون یعنی ہوا سے سوکھے نہون اور اگر ہوا سے سوکھی ہون تو آفتاب نکلنی کے وقت بھگاوے کہ آفتاب مین سوکھے اور اسیطرح آفتاب پاک کرتا ہی جھاڑون کو اور انکے سیوون کو اور جو چیزین زمین سے اوگی ہون اور زمین سے جدا نہوئی ہون مثل گھانس وغیرہ کے **چوتھی** استحالہ یعنی کوئی نجس چیز ایک صورت سے بدلکر دوسری صورت مین جاوے جیسا اگر کوئی نجس لکڑی جلکر راکھ ہوجاوے یا دھوان بن جاوے اگر کوئی نجس مٹی سے برتن بناوے یا اینٹ بناوے وہ پکانے سے پاک نہین ہوتی مگر پکانے کے بعد آب کر مین ڈبا کر اتنی دیر تک رکھے کہ پانی اسکے جگہ مین پہونچے تب وہ پاک ہوتے ہین **پانچوین** انتقال یعنی ایک جگہ سے نکل کر دوسری جگہ جانا جیسا کہ آدمیکا خون۔ جون کھٹمل پسو۔ کھٹمل + کے پیٹ مین جاوے تو پاک ہوجاتا ہے **چھٹی**۔ اسلام کہ وہ پاک کرتا ہی کافر کے بدن کو کفر کی نجاست سے یعنے کوئی شخص کافر مسلمان ہونے سے پاک ہوجاتا ہے **ساتوین**۔ زوال عین نجاست از بدن حیوان یعنی نکلجانا نجاست کا حیوان کے بدن سے **آٹھوین**۔ نکل جانا خون کا ذبح کیے ہوئے حیوان کے گلے سے وہ پاک کرنیوالا ہے گوشت مین باقی رہا سو خون کا یعنی حلال کیے ہو جانور کے گوشت مین جو خون رہجاتا ہے وہ پاک ہے **نوین** جدا ہونا غسالہ کا نجس کپڑے یا اور کوئی چیز سے دھونے کے بعد غسالہ یعنی کپڑے کو نچوڑنے کے وقت جو پانی گرتا ہی اسکو غسالہ کہتے ہین **دسوین** استبرا کرنا بعد پیشاب کے کہ وہ پاک کرنیوالا ہے اس رطوبت مشتبہ کا جو بعد پیشاب کے نکلی جیسا طریقہ استبرا مین بیان ہوا ہی + **گیارھوین** استبرا نجاست کھانیوالے

حیوانِ حلال گوشت کا اوس حیوان کو قید کرنے سے اور پاک چیز کھلانے سے وہ حیوان پاک
ہوجاتا ہے اور تفصیل اوسکی تیسری رسالہ مین لکھی ہوئی ہے اور ہر حیوان کے قید کرنے کی مدت جدا
جدا ہے **بارہوین** غائب ہونا مسلمان کا جسوقت وہ جانتا ہو کہ اپنا کپڑا یا بدن نجس ہے اور پھر
اگر ویسا کام کرے جو طہارت والا آدمی کرتا ہے مثل اسکے کہ نماز پڑھے **تیرہوین** تبعیت یعنی کافر کا
بچہ مسلمان کے پاس قیدی ہوجاوے بن ماں باپ کے اور اسیطرح شراب کا برتن کہ جسمین شراب
سرکہ ہوجاوے اور اسیطرح بہت سی چیزین تبعیت سے پاک ہوجاتی ہین **چودہوین** کم ہونا
انگور کی جوش کہائی ہوئی پانی کا جسوقت دو حصہ جلکر کم ہوجاوے اور ایک حصہ باقی رہے وہ پاک ہوجاتا ہے
پندرہوین خالی کرنا کنوئین کے پانیکا اگر کنوان نجس ہوگیا ہو تو پاک ہوجاتا ہے **سولہوین**
استبرا منی کا پیشاب سے

نماز پڑھنے والے کے کپڑون کا بیان

لباس نماز پڑھنے والے کا پاک ہو اور غصبی نہو اور حرام گوشت حیوان کے چمڑے سے یا بالون سے
بنا نہو اور نجس نہو اور مردونکے واسطے خالص ریشم کا اور طلا باف یعنی سنہری بنا ہوا نہو اور مشتبہ
اون چیزون کی ساتھ بھی نہو اور مشتبہ غصبی کی ساتھ اور مشتبہ نجس کے ساتھ بھی نہو اور کوئی چیز حرام گوشت
جانور کی مثل بال وغیرہ کی بدن کو یا لباس کو نماز پڑھنے والے کے لگی نہو اور کوئی غصبی چیز نماز پڑھنے
والے کے پاس نہو اگر ریشمی رومال یا اور کوئی نجس رومال سو کہا ہوا جیب مین ہو تو مضائقہ نہین

نماز کے وقتون کا بیان

صبح کی نماز کا وقت اول فجر سے یعنے صبح صادق سے آفتاب کی نکلنے تک ہے اور ظہر کی نماز

کا وقت آسمان کے بیچ سے سورج ڈھلتے ہی بقدر چار رکعت کے وہ خاص وقت ظہر
کی نماز کا ہی اسکے بعد ظہر اور عصر کا وقت ملا ہوا ہی جبتک کہ مغرب کو چار رکعت نماز کا وقت باقی
ہو وہ وقت خاص عصر کا ہی اور مغرب کی نماز کا وقت آفتاب غروب ہونیکے بعد بقدر تین
رکعت نماز پڑھنے کو وہ خاص وقت مغرب کا ہے و علامت غروب آفتاب کی گذر جانا سرخی مشرق
کا سر سے ہے بعد اسکی مغرب اور عشا کا وقت ملا ہوا ہی جبتک کہ آدھی رات کو چار رکعت نماز
پڑہنے کا وقت باقی ہو وہ خاص وقت عشا کا ہی

واجبات نماز بارہ ہین

اوّل قیام یعنی کھڑے ہونا۔ دوسری نیت یعنی جسوقت کی نماز پڑہے اُسوقت کی
نیت دل مین کرے۔ تیسرے تکبیرۃ الاحرام یعنی نیت کے بعد اللہ اکبر کہنا۔ چوتھے
حمد اور سورہ یعنی الحمد کے بعد کوئی ایک سورہ پڑھنا۔ پانچوین رکوع یعنی دونو ہاتھ
گھٹنون پر پہنچے اسقدر جھکنا۔ چھٹے سجود یعنے سجدہ کرنا۔ ساتوین ذکر یعنی ذکر رکوع اور ذکر
سجود اور تسبیحات اربعہ۔ آٹھوین ترتیب یعنے نماز کے قاعدے کے موافق ہر جزایک
کے بعد ایک ترتیب کے ساتھہ بجالانا۔ نوین موالات یعنے نماز کو پے در پے بجالانا۔ دسوین
تشہد یعنی ہر دو رکعت کے بعد بیٹھکر شہادتین اور صلواۃ پڑھنا۔ گیارہوین سلام یعنے
بعد نماز تمام کرنے کے سلام پڑھنا۔ بارہوین طمانینہ یعنے رکوع سے سر اٹھانے کے
بعد سیدھا کھڑے ہونا اور دونون سجدون کے بیچ مین ذرا سا ٹھہرنیکو طمانینہ کہتے ہین

جاننا چاہیے کہ واجبات نماز دو قسم کے ہین۔ واجب رکنی اور واجب غیر رکنی

بیان واجب رُکنی کا

واجب رکنی اُسکو کہتے ہین کہ جسکے عمدًا یا سہوًا یعنے جان کر یا بھولے سے کم زیادہ ہو تو نماز باطل ہوتی ہے وہ پانچ ہین۔ اوّل قیام درحال تکبیرۃ الاحرام یعنے کھڑے ہونا تکبیرۃ الاحرام کہتے کے وقت مین۔ دوسرے تکبیرۃ الاحرام یعنے بعد نیت کے اللہ اکبر کہنا۔ تیسرے قیام متصل برکوع یعنے جس کھڑے ہونے سے رکوع کے واسطے جھکتا ہے۔ چوتھے رکوع یعنے گھٹنے تک ہاتھ پہنچے اتنا جھکنا۔ پانچوین۔ دونو سجدے ملکر ایک رکن ہے۔ ان پانچون واجبات کو واجب رکنی کہتے ہین۔

بیان واجب غیر رکنی کا

واجب غیر رکنی اوسکو کہتے ہین کہ جسکو عمدًا یعنے جان بوجھکر کم زیادہ کرنیسے نماز باطل ہوگی ہے اور اگر سہوًا یعنے بھولے سے کم زیادہ ہو تو نماز صحیح ہے وہ آٹھ ہین بارہ واجبات نماز مین سے جو اوپر بیان ہوئے ہین۔

شکیات نماز اکیس قسم کے ہین

پانچ قسم اوسمین سے اعتبار نہین رکھتے وہ یہ ہین اوّل شک کرنا بعد سلام کے۔ دوسرے۔ شک کرنا بعد گذر جانے وقت کے تیسرے شک کرنا بعد گذر جانے محل کے چوتھے۔ بہت شک کرنے والے کے شک کا بھی اعتبار نہین پانچوین شک امام اور ماموم کا یعنے جماعت والے کا ساتھ یاد ہونے دوسرے کے اس شک کا بھی اعتبار نہین

بیان نماز باطل ہونے کی شکون کا

جان تو کہ آٹھ قسم کی شکون مین نماز باطل ہوتی ہے - اول شک نماز واجب دو رکعتی مین مثل نماز صبح کی اور سفر کی نماز کے اور طواف کعبہ کی نماز کے اور چاند گہن اور سورج گہن کی نماز کے اور زلزلے کی نماز کے اور سفر مین ظہر اور عصر اور عشا کی نماز کے سوائے نماز احتیاط کے اسواسطے کہ نماز احتیاط مین شک کرے تو نماز احتیاط باطل نہین ہوتی ہے دوسرا شک تین رکعتی نماز مین مثل مغرب کی نماز کے تیسرا شک چار رکعتی نماز مین پہلی رکعت ہے یا دوسری ہے کرکے شک کرے تو نماز باطل ہوتی ہے چوتھا شک چار رکعتی نماز مین دوسری ہے یا تیسری ہے کرکے دونو سجدہ کرنے کے آگے شک کرے تو نماز باطل ہوتی ہے پانچوان شک چار رکعتی نماز مین دو رکعت ہے یا پانچ ہے کرکے شک کرے تو بھی نماز باطل ہوتی ہے چھٹا شک چار رکعتی نماز مین تین رکعت ہے یا چھ رکعت ہے کرکے شک کرے تو بھی نماز باطل ہوتی ہے ساتوان شک نماز چار رکعتی مین چوتھی رکعت ہے یا چھٹی رکعت ہے کہکے شک کرے تو بھی نماز باطل ہوتی ہے - آٹھوان شک چار رکعتی نماز مین جو بالکل نہین جانتا کہ کتنی رکعت پڑھا تو اس شک مین بھی نماز باطل ہوتی ہے

بیان نماز صحیح ہونے کی شکون کا

جان تو کہ آٹھ قسم کے شکون مین نماز صحیح ہوتی ہے مگر اوسکا علاج کیا جاتا ہے اول شک دوسری یا تیسری رکعت ہے کرکے شک کرے بعد تمام ہونے دونو سجدون کے تو بنا تیسری رکعت پر رکھکر اور ایک رکعت پڑھکر نماز کو تمام کرے اور بعد سلام کہنے کے

جلدی سے کھڑے ہوکر ایک رکعت نماز احتیاط پڑھے یا بیٹھ کر دو رکعت پڑھے دوسرے
شک کرنا چار رکعتی نماز مین - دو اور چار مین - اور چار مین بعد تمام کرنے دونون سجدون کے بنا چار
رکعت پر رکھکر نماز کو تمام کرے اور بعد نماز تمام کرنے کے دو رکعت نماز احتیاط کھڑے ہوکر پڑھے
اور دو رکعت بیٹھ کر پڑھے تیسرے شک کرنا چار رکعتی نماز مین دو اور چار مین بعد دونو سجدے
تمام کرنے کے بنا چار پر رکھکر نماز کو تمام کرے بعد اوسکے دو رکعت نماز احتیاط کھڑے
ہوکر پڑھے چوتھے شک تین اور چار مین جس مقام مین ہو بنا چار پر رکھکر نماز کو تمام کرے
بعد اوسکے ایک رکعت نماز احتیاط کھڑے ہوکر پڑھے یا دو رکعت بیٹھکر پڑھے پانچوین شک
چار اور پانچ مین بعد تمام کرنے دونو سجدے کے بنا چار پر رکھکر نماز کو تمام کرے بعد اوسکے دو سجدے سہو
بجا لاوے اور اگر کھڑے ہونیکی حال مین چار اور پانچ کا شک کرے تو بیٹھ جاوے اور نماز تمام کرے اور بعد
اوسکے ایک رکعت کھڑے ہوکر یا دو رکعت بیٹھکر نماز احتیاط پڑھے چھٹے شک تین اور پانچ مین کھڑے ہونیکے
وقت مین ہو تو بیٹھ جاوے اور نماز کو تمام کرے اوسکے بعد دو رکعت نماز احتیاط پڑھے جیسا کہ دو اور چار رکعت
کے شک مین بیان ہوا ہے ساتوین شک تین اور چار اور پانچ مین کھڑے ہونے کے
حال مین بیٹھ جاوے اور بنا چار پر رکھکر نماز کو تمام کرے بعد اوسکے دو رکعت نماز احتیاط کھڑے
ہوکر اور دو رکعت بیٹھکر پڑھے - آٹھوین شک پانچ اور چھ مین کھڑے ہونیکے وقت مین ہو تو
بیٹھ جاوے اور بنا چار پر رکھکر نماز کو تمام کرے بعد اوسکے دو سجدے سہو کے بجا لاوے - اور سوا
ان مقامون کے جو لکھے ہین اگر شک کرے تو شک باطل ہے اور واسطے ان شکون کے جو
کھڑے ہونے کے حال مین شک کرکے بیٹھ گیا ہو تو قیام بجا لیوے واسطے اور تکبیر جیا کے واسطے اور

بھول اللہ بجا کے واسطے [illegible] اور تسبیحات اربعہ کے واسطے اگر کا مو سہو رکعت کے واسطے احتیاطاً
دو دو سجدے سہو کے بجا لاوے [illegible] سجدہ سہو بجا لانے کے بعد کھڑے سے نماز پڑھی تو بہتر ہے

بیان نماز احتیاط کا

جان تو کہ نماز احتیاط [illegible] یا کھڑے ہو کر پڑھے اصل نماز تمام کرنی
بغیر اذان و اقامت [illegible] نیت کرے [illegible] تکبیر کے بعد وسکے فقط الحمد کا سورہ
پڑھے اور نماز احتیاط [illegible] باقی [illegible] نماز کو جیسا بجا لاکے تمام
کرے اور اگر نماز احتیاط [illegible] تو [illegible] اور [illegible] اگر شک پہلی یا دوسری
رکعت پر ہووے تو بنا دوسری پر رکھے [illegible] تو بنا کمی پر رکھے
دوسری رکعت سے [illegible] کے شک کرے تو بنا دوسری پر رکھ کر نماز تمام کرے۔

بیان سہویات نماز کا

سہویات نماز یعنی [illegible] بھول گیا ہو بعد اسکے یاد آوے اگر واجب رکنی ہے اور دوسرے
رکن میں داخل [illegible] اول کو بجا لا کر [illegible] میں جاوے جیسا کہ سجدے کو
جھک گیا اور سجدہ ذکیا [illegible] یاد رکوع نہیں بجا لایا تو رکوع بجا لا کر سجدے میں جاوے
اگر دوسرے رکن [illegible] ہو جیسا کہ سجدہ میں سر رکھنے کے بعد یاد آوے کہ رکن اول ادا
نہیں کیا تو نماز اسکی [illegible] اور اگر واجب غیر رکنی ہو اور محل اسکا باقی ہو تو جہاں سے
بھولا ہو وہاں سے بجا لاوے جیسا کہ غیر المغضوب کہتے وقت یاد آوے کہ انعمت علیہم نہیں
کہا تو پھر انعمت علیہم کہا [illegible] غیر المغضوب کہے اور اسیطرح سب مقاموں میں اگر

محل اوسکا باقی ہو تو بجا لاوے اور اگر محل اسکا گذر گیا ہو تو نماز اسکی صحیح ہے اور اگر واجب
رکنی سہوا زیادہ ہو گیا ہو تو بھی نماز باطل ہے مگر جماعت میں سہوا واجب رکنی زیادہ ہوا تو
مضائقہ نہیں اور اگر کوئی مستحب زیادہ ہو جیسا کہ تیسری رکعت میں سہوا قنوت پڑھے تو بہتر یہ ہے
کہ دو سجدے سہو کے ادا کرے اور اگر [illegible] سہوا [illegible] کے واسطے [illegible] سہو تشہد کے واسطے
سجدہ سہو کا [illegible] ہو تو اول اوس [illegible] ہوئے [illegible] اور بعد سجدہ سہو کرے

جاننا چاہیے کہ سجدہ سہو پانچ چیزوں کے واسطے واجب ہے

اول کلام بیجا یعنی بھول سے کوئی بات کرنا ہو دوسرے سلام بیجا یعنی تین رکعتی یا چار رکعتی
نماز میں پہلے تشہد کے بعد السلام علیک یا السلام علینا کہے [illegible] تیسرے فراموش شدہ
سہو ہوئے تشہد کے واسطے اگر [illegible] ہوا ہو [illegible] اور پانچ رکوع کے
شک میں بعد تمام کرنے [illegible] ہوئے ہو تو سجدے
کے واسطے دو سجدے سہو کے بجا لانا واجب ہے [illegible] بیٹھ گیا ہو اور
بیٹھنے کے مقام پر کھڑا ہو گیا ہو تو بھی سجدہ [illegible] کرے

سجدہ سہو کے طریقے [illegible]

طریقہ سجدہ سہو کا یہ ہے بعد نماز تمام کرنے [illegible] سجدہ سہو کرتا ہوں اس چیز کو
دل میں [illegible]
بسم اللہ و باللہ [illegible]
اور ذرا سا دم لیکر پھر سجدے میں [illegible] سجدے میں جو ذکر

پڑھتا تھا وہی کو پڑھے بعد اسکے تشہد کرے اشہد ان لا الہ الا اللہ و اشہد ان محمدا رسول اللہ اللہم صل علی محمد و آل محمد السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ کہے

بیان منافیات نماز کا

یعنی نماز کو باطل کرنیوالی چیزین بارہ ہین اوّل حدث یعنی پیشاب و پاخانہ اور ریح وغیرہ دوسرے تکفیر یعنے دونو ہاتون کو نماز پڑھتے وقت باندھنا بغیر تقیہ کے تیسری استدبار یعنی قبلہ کیطرف پیٹھ کر دینا چوتھی انحراف از قبلہ یعنے قبلہ سے پھر جانا بائین یا سیدھی طرف کو پانچوین کلام آدمی یعنی بات کرنا چھٹی قہقہہ یعنی ہنسنا آواز سے ساتوین بکا یعنی رونا دنیا کے کامون کے واسطے آٹھوین اکل و شرب یعنی کھانا پینا نوین امین گفتن یعنی امین کہنا الحمد کے سورے کے آخر مین بغیر تقیہ کے۔ دسوین شک در عدد رکعت یعنی شک کرنا رکعتون مین اس جگہ پر کہ وہ نماز کو باطل کرتا ہی جیسا کہ شکیات مین بیان ہوا ہی گیارہوین زیادہ کردن واجب یعنے زیادہ کرنا کوئی ایک واجب غیر رکنی کا عمدًا بارہوین نقصان واجب یعنی کم کرنا کوئی ایک واجب غیر رکنی کا عمدًا اور ہر چیز توڑنیوالی وضو اور غسل اور تیمم کی ہی عمدًا ہو یا سہوًا ہو اختیار سے ہو یا بے اختیاری سے وہ باطل کرنیوالی نماز کی ہی

بیان غسل میت اور حنوط اور کفن اور دفن کا

جاننا چاہیے کہ میت کو تین غسل دینا واجب ہے اوّل غسل آب سدر یعنی بیری کی پتی دوسرے غسل آب کافور تیسرے غسل آب خالص اور پہلے دونون غسلون مین تھوڑا تھوڑا سا سدر اور کافور ملانا چاہیے کہ جسمین پانی آب مضاف نہو جاوے اور حنوط یعنی کافور ملنا ساتھ اعضائی

میت پر۔ دو انگوٹھے پاؤن کے اور دو گھٹنے اور دو ہتھلیان اور پیشانی پر واجب ہے اور کفن
دینا اور میت پر نماز پڑھنا اور دفن کرنا واجب ہے اور کفن مین تین پارچہ واجب ہین۔ لنگ
پیراہن۔ لفافہ یعنی سر تا سری۔ اور دفن مین اتنا واجب ہے کہ درندے جانورون سے اور
بو باہر آنے سے محفوظ رہے اور یہ سب کام اذن سے ولی اور وارث کی ہون

بیان نماز میت کے طریقہ کا

جان تو کہ نماز میت پڑھنے کے واسطے کھڑے ہو کر بعد نیت کے تکبیر کہے اور بعد تکبیر کے اَشْهَدُ
اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا الرَّسُوْلُ اللّٰهِ کہکر دوسری تکبیر کہے اور
بعد دوسری تکبیر کے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ کہکر تکبیر کہے اور بعد تیسری تکبیر کے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ
لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ کہکے چوتھی تکبیر کہے اور بعد چوتھی تکبیر کے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِهٰذَا الْمَیِّتِ
کہے اور اگر عورت ہو تو لِهٰذِهِ الْمَیِّتِ کہے بعد اسکے پانچوین تکبیر کہکر نماز کو تمام کرے

طریقہ نماز آیات کا

یعنی چاند گہن اور سورج گہن اور زلزلہ وغیرہ کی نماز کا طریقہ اول کھڑے ہو کر اسطرح نیت کرے
دو رکعت نماز پڑھتا ہون چاند گہن یا سورج گہن یا زلزلہ یا اور کوئی دوسرے آیات کی قربتاً
الی اللہ بعد نیت کے تکبیرۃ الاحرام یعنی اللہ اکبر کہے بعد اسکے الحمد کا سورہ اور دوسرا کوئی ایک
سورہ پڑھکر رکوع مین جاوے اور ذکر رکوع کہے اور رکوع سے سر اٹھاوے تب اللہ اکبر
کہے اور سمع اللہ لمن حمدہ نہ کہے اور پھر سورہ الحمد اور ایک سورہ مثل اول کے پڑھے اور پھر
رکوع مین جاوے اور ذکر رکوع کہے اور رکوع سے سر اٹھاوے تب اللہ اکبر کہے اور

اور اسیطرح دوسرا سجدہ بھی ادا کرے بعد اسکے اٹھے ہو کر مثل اوّل کے دوسری رکعت
مین بھی پانچ رکوع بجا لاوے اور ہر ایک رکوع مین الحمد اور کوئی ایک سورہ پڑھکر ادا کرے بعد
اسکے پانچوان رکوع کرنیکے آگے قنوت پڑھکر رکوع مین جاوے بعد اسکے سیدھا کھڑے ہو کر طمانینہ
بجا لاکر سجدے مین جاوے اور ذکر سجود کے بعد سجدے سے سر اوٹھا کر طمانینہ بجا لاکر
دوسرے سجدے مین جاوے اور ذکر سجود پڑھکر سر اٹھاوے بعد اسکے بیٹھکر تشہد پڑھکر سلام کہے

نماز مین پڑھنے کی واجب چیزونکا بیان

نیت نماز ظہر۔ ظہر کی نماز ادا پڑھتا ہون قربۃً الی اللہ۔ کہنا۔ اور عصر کی یا مغرب یا عشا یا صبح کی
یا اور کوئی دوسری نماز مثل نماز میت اور نماز آیات اور نماز احتیاط وغیرہ کی جو نماز پڑھنا ہو
اُس نماز کی دل مین نیت کرے اور اگر عورت ہو تو پڑھتا ہون کے مقام پڑھتی ہون کہ دلمین نیت کرے اور اگر
قضا نماز پڑھنا ہو تو نیت کرے وقت ادا کے مقام مین قضا کی نیت کرے الحمد کا سورہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۙ اِھْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ
وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۔ **قل ہو اللہ** کا سورہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ ھُوَ
اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۔ **ذکر رکوع**
یعنی رکوع مین پڑھنے کا ذکر۔ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ ایک دفعہ یا سُبْحَانَ اللّٰہِ
تین دفعہ کہنا واجب ہے۔ **ذکر سجود**۔ یعنی سجدے مین پڑھنے کا ذکر۔ سُبْحَانَ
رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ۔ ایک دفعہ یا سُبْحَانَ اللّٰہِ تین دفعہ کہنا واجب ہے